جرمنی

میں

احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور

سے قائم کردہ

"برلین مسلم مشن"

کی

تبلیغی مساعی کی سہ ماہی رپورٹ

بابت ماہ ستمبر، اکتوبر، نومبر ۱۹۷۹

www.aaiil.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم   نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

★ برلن مسلم مشن — مشنری انچارج و امام مولانا محمد یحییٰ صاحب ★

★ تبلیغی مساعی ★

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ستمبر، اکتوبر، نومبر ۱۹۶۹ کے مہینوں میں برلن مشن کیلئے بڑے تبلیغی مواقع پیدا کئے اور ان سے فائدہ اٹھانے کیلئے اس نے اپنے خاص فضل سے خاکسار راقم الحروف کو توفیق بھی عطا فرمائی۔ الحمد للہ۔

برلن مسجد میں کئی ایک اجتماعات منعقد کئے گئے جن میں ایشیا، افریقہ اور یورپ کے احباب و دوستوں نے شرکت کی۔ برلن، مغربی جرمنی، آسٹریا سے بڑے بڑے گروپ مع پادری صاحبان اور یونیورسٹی سٹوڈنٹس اور جمنازیم و ہائی سکول کے طلباء مع پروفیسر و اساتذہ مسجد میں آئے اور انہوں نے خاکسار سے اسلام کی تعلیمات کو سنا اور بعد میں سوالات کر کے اسلام کے بارہ میں مزید علم حاصل کیا۔ عرب ممالک سے اساتذہ کا ایک گروپ برلن گورنمنٹ کی دعوت پر برلن میں مقیم تھا۔ ان میں سے بعض اساتذہ مسجد میں آئے اور انہوں نے احمدیت کی تاریخ، بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کے دعاوی اور لاہور و ربوہ جماعت کے اختلاف کے بارہ میں سوالات کئے اور ہماری تقریر کو ریکارڈ کیا۔ مقامی اخبار Welt کی جرنلسٹ خاتون فراؤ نیکولا نے انٹرویو لیا۔ اور حالات حاضرہ کو مدنظر رکھتے ہوئے بعض اسلامی ممالک میں انقلابات کے بارہ میں سوالات کئے اور جوابات کو قلمبند کیا۔

ریڈیو RIAS کیلئے ایک تقریر لکھی جسے ٹائیپ کیا اور اسے منتظمین
کو بھیجا۔ دسمبر کے پہلے ہفتہ میں اسے سٹوڈیو میں ضبط کر لیا جائیگا اور میں
16 دسمبر بروز اتوار اسے نشر کیا جائیگا انشاء اللہ۔ یہ تقریر پندرہ منٹ تک
جاری رہیگی۔ ماضی میں جو تقاریر ریڈیو پر نشر ہو چکی ہیں۔ ان میں سے
پانچ تقاریر کا مجموعہ پمفلٹ کی شکل میں شائع کیا گیا ہے۔ اسکی اشاعت
پر جو خرچ آیا ہے وہ سب کا سب احباب نے یہاں ہی بطور عطیہ ادا کر دیا
ہے۔ جزاہم اللہ۔ ہمارے دوست حلقہ سے بعض حجوب اور بعض پروفیسرز
نے ہمیں اپنے ہاں جانے کی دعوت پر بلایا۔ اور یوں وہاں پر عیسائی دوستوں اور مسلمان
احباب سے گفتگو کا موقع مل گیا۔ اسکے علاوہ بعض یورپین دوستوں کو جو
اسلام کی تعلیمات کو حاصل کرنے کا شوق رکھتے ہیں اپنے ہاں دعوت طعام
دیکر اسلام کی تعلیمات پر گفتگو کی۔ ثم الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے
ان مساعی کو نبھانے کی توفیق عطا فرمائی۔ احباب کرام کی دلچسپی کی
خاطر ان مساعی کا ذیل میں مختصراً ذکر کرتا ہوں:

برلن مسجد میں عید الاضحیٰ کا مبارک اجتماع

عید الاضحیٰ کا مبارک تہوار ہم نے برلن مسجد میں 31 اکتوبر بروز بدھ منایا۔ احباب کو دعوت نامے بذریعہ پوسٹ بھیجے گئے۔ پندرہ ممالک، عرب ممالک اور غیر عرب ممالک سے احباب نے اس اجتماع میں شرکت کی۔ صبح 9 بجے سے احباب آنا شروع ہو گئے۔
احباب کے جمع ہونے پر مسجد اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر کے الفاظ سے
گونجنی شروع ہو گئی۔ بعد آہستہ آہستہ گونج بڑھتی چلی گئی یہاں تک کہ مسجد توحید کے اس

اس دوران میں گونج اٹھی ۔ نماز ادا کرنے کا وقت بھی قریب آگیا ۔ احباب کو تکبیروں کی تعداد کی طرف توجہ دلائی ۔ نماز ادا کی گئی ۔ بعد ازاں خطبہ دیا گیا ۔ خطبہ جرمن زبان میں دیا گیا جو بیس منٹ تک جاری رہا ۔ خطبہ میں ذوالحجہ سے قربانی کی فلاسفی کو بیان کیا گیا ۔ حقوق نسل انسانی کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی گئی ۔ خطبہ کے الفاظ احباب کرام کے لئے تقویت ایمان کا باعث بنے ۔ خطبہ کے اختتام پر احباب کو عید مبارک کہی گئی ۔ اس پر احباب آپس میں عید مبارک کہنے میں مشغول ہو گئے ۔ اس دوران احباب کرام کو چائے و کیکس پیش کئے گئے ۔ جسے احباب نے خوشی سے قبول کیا ۔ یوں یہ مبارک اجتماع تمام احباب کیلئے بڑا ہی خوشی کا باعث ہوا ۔ الحمد للہ ۔

II نماز جمعہ کے تیرہ اجتماعات

جمعہ کی نماز باقاعدگی سے مسجد میں ادا ہوتی رہی ۔ اس سلسلہ میں تیرہ اجتماعات منعقد ہوئے ۔ خدا کے فضل سے احباب نے بڑی خوشی سے ان اجتماعات میں حصہ لیا ۔ بعض دفعہ سات بعض دفعہ آٹھ و گیارہ ممالک کے مسلمان احباب نے جمعہ کی نماز میں شرکت کی ۔ بعض دفعہ حاضرین کو مد نظر رکھ کر خطبہ صرف انگریزی زبان میں دیا گیا ۔ اور اکثر دفعہ صرف جرمن زبان میں ۔ خطبات میں قرآن کریم کے مختلف حصص کو پڑھا گیا ۔ ان کے مطالب کے متعلقہ احادیث نبوی بیان کی گئیں ۔ حاضرین کیلئے یہ تشریحات بڑی دلچسپی کا باعث ہوئیں ۔ الحمد للہ ۔

III آٹھ ٹورسٹ گروپ مسجد میں

برلن ، مغربی جرمنی اور آسٹریا سے آٹھ ٹورسٹ گروپ مسجد میں آئے ۔ ان میں مرد اور عورتیں شامل تھیں اور ان کے ساتھ ان کے کلیساؤں کے پادری بھی تھے ۔ ان گروپس کو مسجد سے ملحقہ مکان میں

ٹھہر دیا گیا ۔ اُن کے سامنے مندرجہ ذیل موضوعات پر لیکچرز دیئے گئے ۔ اسلام کے بنیادی اصول، قرآن کریم میں وحی الٰہی اور نبوت و رسالت کا تصور، عورت کا مقام اور اُس کے حقوق، حضرت مسیح علیہ السلام و حضرت مریم صدیقہ علیہا السلام کا مقام قرآن کریم میں ۔ لیکچرز کے بعد حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے گئے ۔ جو حاضرین کیلئے بڑے مفید ثابت ہوئے ۔ ایسے اجتماعات بعض دفعہ ایک گھنٹہ اور بعض دفعہ ڈیڑھ دو گھنٹے تک جاری رہے ۔ اُن میں سب سے بڑا گروپ ساٹھ افراد پر مشتمل تھا اور اس گروپ کے ساتھ دو پادری صاحب تھے ۔ اور دونوں ہی رومن کیتھولک تھے ۔

١٧	جمنازیم والی سکول کے طلبا کے چھوٹے گروپ	برلن جمنازیم کے تین گروپ (یعنی گیارھویں، بارھویں اور تیرھویں کلاس کے طلبا) اور ہائی سکول کے تین گروپ (یعنی نویں و دسویں کلاس کے طلبا) مختلف دنوں اپنے اپنے ٹیچر کے ساتھ مسجد میں آئے ۔ ایک ایک گھنٹہ ٹھہرے ۔ اسلام کے بارہ میں بہت کچھ سنا ۔ سوالات کئے اور یوں اسلام کی تعلیمات کے بارہ میں صحیح اور مزید علم حاصل کیا ۔ سوال و جواب کا سلسلہ طلبا کیلئے نہایت مفید ثابت ہوا ۔
١٨	یونیورسٹی سٹوڈنٹس کا ایک گروپ	یونیورسٹی سٹوڈنٹس کا ایک گروپ جو ۲۵ سٹوڈنٹس افراد پر مشتمل تھا مع اپنے پروفیسر کو لے کر مسجد میں آیا ۔ دو گھنٹے سٹوڈنٹس یہاں ٹھہرے ۔ اُن کے سامنے

دین اسلام کے ماخذ یعنی وحی الٰہی و سنت نبوی و احادیث نبوی کو بیان کیا ۔ بعد میں ان کی خواہش کو مد نظر رکھ کر "عورت کا مقام اسلام میں" کے موضوع پر لیکچر دیا ۔ اسمیں حضرت آدم علیہ السلام کے ذکر (جو قرآن میں ہے) اس ذکر کا تورات میں مندرجہ آدم کے ذکر کے ساتھ موازنہ کیا ۔ عورت کے حقوق کو بحیثیت انسان، مرد کے برابر بیان کیا ۔ نیز بحیثیت ماں، بیوی اور بیٹی کے اس کے مقام کو بیان کیا ۔ بعد میں سٹوڈینٹس کے سوالات کا جواب دیا گیا ۔ یہ لیکچر اور سوال و جواب کا یہ سلسلہ سٹوڈینٹس کیلئے بڑا مفید ثابت ہوا ۔

VI	برلن یونیورسٹی کے ایک پروفیسر کی دعوت	پروفیسر فیڈشمر نے مجھے دعوت دی ہے کہ میں آئندہ سال جنوری کے آغاز میں ان کے ہاں کلاس میں لیکچر دوں

یہ سٹوڈینٹس کو اسلام کے بارہ میں، بالخصوص حضرت مسیح علیہ السلام کی زندگی کے بارہ میں اسلامی نظریہ بتاؤں ۔ دعوت قبول کر لی ہے ۔ حضرت مسیح کا صلیب کی موت سے بچ کر کشمیر چلے جانا ۔ اس موضوع پر انشاءاللہ آئندہ سال سٹوڈینٹس کو لیکچر دوں گا ۔

VII	احمدیت کے بارہ میں لیکچر	عرب ممالک سے بعض اساتذہ مسجد میں آئے ۔ انہوں نے احمدیت کی تاریخ ۔

اور جماعت لاہور اور ربوہ میں اختلاف، حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کے دعویٰ کے بارہ میں سوالات کئے ۔ اس موضوع پر میری تقریر کو ان سے سائل نے ریکارڈ کر لیا ۔ وہ چاہتے کہ ان کے نظریات کو اپنے ملک میں دیگر احباب کو سنائیں گا ۔

مسائل کی خواہش کے مطابق یہ تقریر انگریزی زبان میں کی گئی - بعد میں اسے حضرت مرزا غلام احمد کی عربی کتب سے فوری اقتباسات لکھ کر شائع کر دیئے -

VIII مقامی اخبار Die Welt کی جرنلسٹ خاتون سے انٹرویو

مقامی اخبار Die Welt ، کی ایک جرنلسٹ خاتون حضور سے انٹرویو کیلئے آئیں - انہوں نے حضور سے ایک انٹرویو لیا - جو بات کو قلمبند کیا اور اسے اخبار میں شائع کرنے کا ارادہ ظاہر کیا .

احمدیت کی تاریخ کے سلسلہ میں سیدنا حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مجدد صد اور مجمع علماء کی پیشگوئیوں کا بھی ذکر کیا گیا ہے یہ بنیادی سلسلہ چودھویں صدی کے مجدد حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ ہیں - انہوں نے جو تجدید دین کی زبردست نمونہ ذکر کیا گیا - جرنلسٹ خاتون نے سوال کیا کہ اسلامی ممالک میں جو تحریک چل رہی ہے کہ ان ممالک میں اسلامی قوانین رائج کئے جائیں اس بارہ میں حضور کا کیا ارشاد ہے - میں نے کہا ایسی تحریکیں مجددین الٰہی عظیم الشان شخصیتیں نہیں چلاتی ہیں - البتہ اسلامی قوانین یعنی تعزیراتی قوانین کی جو صورت آج کل اسلامی ممالک میں نظر آ رہی ہے وہ قرآن مجید کریم میں مندرج نہیں - اس موضوع کی وضاحت کرتے ہوئے میں نے سورہ النور کی دوسری آیت کو پیش کیا ہے کہ اس آیت میں زنا کی سزا واضح الفاظ میں ذکر کیا گیا ہے - جان سے مار ڈالنا اس جرم کی سزا نہیں - میز کو دُرے لگانے کی جو صورت کئی اسلامی ممالک میں عملاً دکھائی جا رہی ہے - وہ قرآن کریم کی بیان ہوئی سزا سے بالکل مختلف ہے -

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اس سزا کا ذکر جس عربی لفظ میں کیا ہے۔ وہ ہے جَلْد اور اس عربی لفظ کے معنی ہیں۔ مجرم کی جِلد پر مارنا۔ اور اس طور سے مارنا کہ مارنے کا اثر اس کے گوشت سے اس کی ہڈی تک نہ پہنچے۔ ان معنوں کے بارہ میں میں نے کہا کہ یہ معنی علامہ زمخشری نے کئے ہیں۔ ان کے الفاظ یہ ہیں:

الجلد ضرب الجلد ...

.. وفی لفظ الجلد اشارۃ الی انہ لا ینبغی
ان یتجاوز الالم الی اللحم

میں نے مزید کہا کہ یہی معنی آج اس صدی میں حضرت مولانا محمد علی صاحب مرحوم نے اپنی کتاب "Religion of Islam" میں کئے ہیں۔ حضرت مولانا محمد علی صاحب مرحوم حضرت امام زمان مرزا غلام احمد مجدد صدی چہاردہم کے شاگردوں میں سے ہیں۔

IX. RIAS میں تقریر

برلن کے ریڈیو RIAS میں تقریر کی دعوت 14 نومبر کو ملی۔ دعوت ملنے پر تقریر کو لکھا۔ جسے ٹائپ کیا گیا۔ اس کی ایک کاپی منتظمین کو بھیجی۔ یہ تقریر 3 دسمبر کو ان شاء اللہ سٹوڈیو میں ضبط کی جائیگی اور 16 دسمبر کو بروز اتوار نشر کی جائیگی۔ یہ تقریر پندرہ منٹ تک جاری رہیگی۔

X. پمفلٹ کی اشاعت

ریڈیو RIAS میں میری بہت سی تقاریر عہد ماضی میں نشر ہو چکی ہیں ان میں سے پانچ تقاریر کا مجموعہ پمفلٹ کی شکل میں شائع کیا گیا ہے۔ چھپوائی خوبصورت، کور دیدہ زیب ہے

اس کا رنگ ہے سنہری ۔ اس کی طباعت پر دو ہزار دو سو مارک خرچ ہوئے ہیں ۔ یعنی قریبا بارہ ہزار پاکستانی روپے ۔ یہ تمام اخراجات یہاں کے احباب نے بطور عطیہ کے دئے ہیں ۔ جزاہم اللہ ۔ یہ سب خدا کے فضل سے ہے ۔ جن احباب نے اس کار خیر میں حصہ لیا ہے ان کے اسماء ذیل میں لکھتا ہوں ۔

1. شہزادی گارجار تقی	300,- مارک
2. سعید تنفوس	" 275,-
3. ڈاکٹر سماتہ	" 100,-
4. علی مُلّر	" 150,-
5. عائشہ بیگم	" 100,-
6. مبارکہ بیلم	" 50,-
7. MRS. مسز کونل	" 200,-
8. MRS. مسز ووڈرِش	" 20,-
9. مالک مطبع	" 1000,-
کُل	2195,- مارک

اس نئے ٹریکٹ کا نام ہے "Aus der Glaubenswelt des Islams."

یہ ساتواں ٹریکٹ ہے جو یہاں برلن مسلم مشن سے چھپا ہے ۔

اس کی ایک کاپی حضرت امیر و مولانا صدر الدین کی خدمت میں مع دو کاپیاں مرکزی دفتر لاہور میں بھیج دی گئی ہیں ۔

اس ٹریکٹ سے پیشتر جو چھ ٹریکٹ پہلے شائع کئے جا چکے ہیں
ان کے نام یہ ہیں:

1. Die Grundprinzipien des Islams
2. Der Prophet Mohammad
3. Jesus Christus in Koran u. Bibel
4. Diener Ahmads
5. Einladung zur Wahrheit
6. Die Botschaft des Islams

عید الفطر و عید الاضحیٰ کے خطبات کو سن کر احباب نے مشورہ دیا تھا کہ ان خطبات کو چھپوا لیا جائے۔ اس کے علاوہ ذیل کے مسودات طبع کرنے کے لئے تیار پڑے ہیں۔ انشاء اللہ ان کی طباعت جلد ہی شروع ہو جائیگا۔

- قرآن کریم کی سورۃ الفاتحہ و سورۃ البقرہ
- حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کا ترجمہ بزبان جرمن

XI دعوت

برلن مشن کے دوست حلقہ سے بعض دوستوں نے اپنے ہاں چائے کی دعوت دی۔ ایک دعوت جج صاحب نے دی۔ دوسری دعوت برلن یونیورسٹی کے ایک پروفیسر نے دی۔ دعوتوں میں

مشمولیت کی تھی۔ وہاں عیسائی دوستوں اور مسلمان ممالک کے بعض کونسلرز سے ملاقات ہوئی تھی۔ بعض ایسے پروفیسرز سے گفتگو کا موقعہ ملا جو یونیورسٹی میں دینیات پڑھاتے ہیں۔ کونسلرز اور پروفیسرز نے مع سٹوڈینٹس مسجد میں آنے کیلئے ریگولر پروگرام بنایا۔ انشاءاللہ ماہ دسمبر میں وہ یہاں آئیں گے۔

XII احباب کو یہاں آنے کی دعوت دی اور مہمان نوازی

احمدیہ انجمن اشاعت اسلام کے مرکز لاہور سے بعض احباب مسجد کی زیارت کیلئے [illegible] تشریف لائے۔ اور ان کے یہاں تشریف لا کر قیام کرنے سے مشن ہاؤس میں رونق بڑھ گئی۔ اور ان کا قیام ہم سب کی خوشی کا باعث رہا۔

مولانا عبدالمنان عمر صاحب 5 ستمبر سے 25 ستمبر تک اور ڈاکٹر محمود احمد صاحب مع اہل و عیال 2 اکتوبر سے 9 اکتوبر تک یہاں ٹھہرے۔

انڈونیشیا سے ڈاکٹر کالے مر مع اہلیہ آگئے۔ انہیں چائے پر بلایا۔ ان کے بیٹے اور بیٹی سے ملاقات ہماری خوشی کا باعث بنی۔ ڈاکٹر کالے مر آج سے پانچ سال پیشتر برلن میں مقیم تھے۔ مسجد سے محبت رکھتے تھے۔ پانچ سال کے بعد آئے۔ اپنی یادوں کو تازہ کیا۔ مجھے بتایا کہ کس طرح وہ انڈونیشیا میں اسلام سے متعلق ان نظریات کو پیش کر رہے ہیں جو وہاں سے مٹ چکے ہیں۔

ان کی اہلیہ ڈچ ہیں اور یہاں ہی مسلمان ہوئی تھیں - واپس
انڈونیشیا جانے سے پیشتر ایک بار پھر آئے - انہیں اسلامی حدود کے بارہ
میں قرآن کریم کے الفاظ کی تشریحات سنائی گئیں - یہ موضوع ان کے
لئے بہت دلچسپی کا باعث ہوا -

XIII ایک یورپین خاتون کی تلاش حق

ایک یورپین خاتون سچے مذہب کی تلاش میں ہے - ماہ اکتوبر سے مسجد میں آرہی ہے - بعض دفعہ ہفتہ میں دو دو بار اور بعض دفعہ ایک بار - میں نے اس پر دین اسلام کے اصولوں کو واضح کیا ہے اور حضرت مولانا محمد علی مرحوم کا ڈچ زبان میں ترجمۃ القرآن مطالعہ کے لئے دیا ہے - وہ اس کے بعض حصص کا مطالعہ کر کے آتی اور اس سلسلہ میں مجھ سے گفتگو کرتی ہے - اسلام کے اصولوں سے اس کی دلچسپی بڑھتی چلی جا رہی ہے

XIV دفتری امور

دفتری امور اور مسجد سے متعلق دیگر انتظامی امور کو بھی نبھایا - خطوط کے لکھنے ترسیل لٹریچر، فروخت کتب پر بھی کافی وقت خرچ کیا گیا -
خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے اپنے فضل سے ان تمام امور کو نبھانے کی توفیق اور ہمت عطا فرمائی -